مدیر کے نام

محمود فاروقی، کراچی

میری رائے ہے کہ ترجمان القرآن میں انتہائی منتخب صرف ادارتی اشتہار شائع ہوں۔ کمرشل اشتہارات بالکل نہ ہوں۔ قارئین ترجمان القرآن جیسے تحریک کے انتہائی قابل احترام رسالے پر اعتبار کر کے اشتہارات پر اعتبار کریں گے جس میں دھوکہ دہی کا احتمال بھی ہے۔ ہاں کتب یا پبلشرز کے اشتہار شائع کیے جا سکتے ہیں۔ تمام اشتہارات بالکل آخر میں دیے جائیں۔ ترجمان القرآن میں شائع ہونے والے مضامین کے موضوعات کا تعین ہونا چاہیے۔ مثلاً قرآن، حدیث، فقہ، علومِ اسلامی، پاکستانی سیاست، معیشت اور سماج کا اسلامی نقطۂ نظر سے تجزیہ۔

ذکی احمد، کراچی

آج جب میں تراویح کے بعد جہاد فنڈ کی مہم سے فارغ ہو کر گھر پہنچا تو بچے نے کہا "ابو! آپ نے خرم صاحب کے اشارات پڑھے؟" میں نے کہا "نہیں بیٹے ابھی وقت نہیں ملا۔" بچے نے کہا "ضرور پڑھیے اور فوراً پڑھیے کہ بہت ہی اچھے ہیں۔" میں آپ کے اشارات پڑھنے بیٹھ گیا۔ ابھی ابھی ختم ہوئے ہیں۔ اللہ آپ کو اجر دے۔ یہ وقت کی شدید ضرورت تھی کہ ارکان و کارکنان کو اطاعت کا طریقہ اور اختلاف کا طریقہ سکھائیں۔ آپ نے ایک ماہر نباض کی طرح مرض کی نشاندہی کی ہے اور علاج بھی بتایا ہے۔ ان شاء اللہ ہم ہر طرح تعاون کریں گے، بلکہ دل سے دعا بھی دیں گے۔

سید محمد عباس، پشاور

تراجم کے سلسلے میں یہ اہتمام کرنا چاہیے کہ ماخذ کا حوالہ جلی طور پر شائع ہو، تاکہ ایسے لوگوں کے لیے سہولت ہو جو اصل مضمون پڑھنا چاہتے ہیں۔

محمد حیات خان جلیل، راولپنڈی

جن مضامین کے تراجم اور تلخیص دی جائے ان کو ایک ہی شمارے میں مکمل پیش کیا جائے۔ قسطوں کی صورت میں مکمل پڑھنا رہ ہی جاتا ہے۔ عام قاری "تہذیبوں کا تصادم" یا پرنس چارلس کے خطاب سے بے بہرہ ہی رہے گا، تاوقتیکہ ایک بامقصد اور نتیجہ خیز تبصرہ ان مضامین کے آخر میں نہ ہو۔

ادریس احمد خاں، کوٹلی (آزاد کشمیر)

دورِ جدید کے تقاضوں کے مطابق مختلف موضوعات کا شامل کیا جانا احسن تخلیق ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس عظیم کارِ خیر کا اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ اشارات تو بہت ہی دلچسپ اور عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق ہوتے ہیں جنھیں بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔

اکبر رحمانی، مدیر آموزگار، جلگاؤں، بھارت

ترجمان القرآن کا نیا روپ بے حد پسند آیا۔ صفحات کے بڑھ جانے سے بصیرت و ہدایت کا زیادہ سامان پیدا ہو گیا ہے۔ آپ کے اداریے ہم لوگ یہاں اجتماعی طور پر پڑھتے ہیں۔ ہر رفیق ترجمان القرآن کا بے چینی سے انتظار کرتا ہے۔

محمد عثمان انور، باغ (آزاد کشمیر)

کافی عرصے سے ترجمان القرآن پڑھ رہا ہوں۔ لیکن گزشتہ تین ماہ سے اس میں جو خوشگوار اور حیرت انگیز تبدیلی آئی ہے اس پر بے اختیار ربِ کریم کا شکر ادا کیا اور آپ کے لیے دعائیں نکلیں۔ ترجمان القرآن حقیقی معنوں میں قرآن، قرآنی دعوت، قرآنی اُسوہ، قرآنی انقلاب کا مرقع نظر آتا ہے۔

محمد آصف قریشی، ریاض

ترجمان القرآن کے کاغذ اور طباعت کا معیار بلند ہو یا نہ ہو، تزئین نو کے بعد معیار ضرور بلند ہوا ہے۔ اس کا اصل معیار تو اس کی فکری اور علمی راہنمائی کی صلاحیت ہے۔ اشتہارات کی بنیاد پر جو امیدیں اور توقعات قائم کر لی تھیں، جنوری کے شمارے میں تو وہ پوری نہیں ہوئیں، لیکن اب صورت حال بہتر ہو گئی ہے۔ ترجمان القرآن کو تحریکِ اسلامی کے مدبروں اور مفکروں کی اجتماعی کوشش کا مظہر ہونا چاہیے۔ الحمدللہ ہر شمارے میں اشارات، فقہی راہنمائی کا حق ادا کرتے نظر آتے ہیں اور کسی حد تک مولاناؒ کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ اس وقت ہماری تحریک جس مرحلے سے گزر رہی ہے اس میں اجتماعیت، شورائیت اور ہمہ گیریت کے احساس کو پروان چڑھانا اور طاقتور کرنا اشد ضروری ہے۔ میری دعا ہے کہ آپ کو تحریک کے اندر اور باہر ہر طرف سے بھرپور تعاون ملے اور یہ مجلہ نئی آب و تاب سے جاری رہے۔